ممبرا میں دھوم دھام سے منایا گیا یوم آزادی

مدارس و دارالعلوم کے طلباء نے پرچم کشائی کی و ترانہ پڑھا، شہر کی سبھی سیاسی و سماجی دفاتر، اسپتالوں، پولیس اسٹیشن، اسکولوں، رکشا اسٹینڈ اور ریلوے اسٹیشن کے پاس ویر عبدالحمید کی توپ پر میں ترنگا لہرا کر آزادی کا جشن منایا گیا

انوار الحق خان

ممبرا (ایس این بی) ممبرا میں بھی دھوم دھام سے یوم آزادی منائی گئی۔ اس موقع پر آج شہر کے سبھی مدارس و دارالعلوم میں تعطیل کا اعلان کردیا گیا تھا، جب کہ مدارس کے طلباء نے یوم آزادی کی نسبت سے ریلی نکالی اور مدارس میں پرچم کشائی کی۔ ممبرا کے دارالفلاح مدرسہ پر شہر کے انچارج انسپکٹر پاسلکر کے ہاتھوں پرچم کشائی کی رسم کے بعد ترانہ پڑھا گیا۔

یوم آزادی کے موقع پر ممبرا کے اسکولوں، مدارس، کالجوں، اسپتالوں، رکشہ اسٹینڈ، پولیس اسٹیشن، سیاسی و سماجی تنظیموں کے دفاتر اور ممبرا اسٹیشن پر ویر عبدالحمید کی نشانی توپ پر ترنگا لہرا کر شہریوں نے یوم آزادی کا جشن منایا۔ اس طرح ممبرا پولیس اسٹیشن میں اعلیٰ افسران و پورے اسٹاف نے مل کر پرچم کشائی کر کے یوم آزادی کا جشن منایا۔ اسی طرح ممبرا اسٹیشن پر رکشہ اسٹینڈ پر رکشہ ڈرائیوروں نے پرچم کشائی کے ساتھ ہی اس سے متصل ویر عبدالحمید کی نشانی توپ جس نے پاکستان سے جنگ جیتی تھی، اس پر مہاراشٹر اقلیتی کمیشن کے سابق چیئرمین سید علی اشرف کے ہاتھوں پرچم کشائی کی رسم ادا کی گئی۔ اس موقع پر بھاگ سمیتی چیئرپرسن سنیتا کینے، سنگیتا دونے، بلو سمناں، متین نورنگے و دیگر موجود تھے۔ اس موقعہ پر سید علی اشرف نے کہا کہ آج کا دن ہمارے ملک کا سب سے بڑا دن ہے۔ یہ انتہائی خوشی و مسرت کا دن ہے، ہزاروں لوگوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے ہمیں آزادی کا تحفہ پیش کیا، جب کہ دارالفلاح مدرسہ کے طلبہ نے جشن آزدی کے موقع پر ترانہ پڑھا۔ سڑک پر جمع ہوئے اور یہاں پر پرچم کشائی کی۔ اس موقع پر سینئر انسپکٹر پاسلکر اور سرسا گر بھی موجود تھے۔ علماء کرام اور طلباء نے مل کر 'سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا' ترانہ پڑھا۔ اس دوران مولانا عبدالوہاب قاسمی نے کہا کہ آزادی کیلئے سیکڑوں علماء کرام نے لڑائی لڑی، سولی پر چڑھے۔ اسی طرح قادر پیلس کے مدرسہ عمر کے طلباء نے بھی مدرسہ کے باہر پرچم کشائی کے بعد ترانہ پڑھتے ہوئے ریلی نکالنی چاہی، لیکن برسات کے سبب ریلی نہیں نکلی، لیکن بچوں نے مدرسہ میں ہی آزادی کی خوشی منائی۔

◀◀ باقی صفحہ 11 پر

یوم آزادی کے موقعہ پر سراج العلوم میں پرچم کشائی

بھیونڈی (محمد اسعد قاسمی/ایس این بی) بھیونڈی شہر کی معروف مذہبی درسگاہ الجامعت الاسلامیہ سراج العلوم کے عربی و اردو شعبہ میں آج 15 اگست کو تمام علماء کرام اور اساتذہ، پرنسپل، ہیڈ ماسٹر محمود عالم سر کی موجودگی میں ہائی اسکول کے چیئرمین حاجی مکرم الدین عرف بلال سیٹھ کے ہاتھوں ترنگا لہرایا گیا۔ اس موقع پر مولانا حلیم اللہ قاسمی، مفتی محمد حذیفہ قاسمی و دیگر علماء کرام اور اساتذہ نے یوم آزادی کے عنوان پر طلباء کو خطاب کیا۔ ترنگا آٹھ بجکر پندرہ منٹ پر لہرایا گیا۔

نالہ سوپارہ کے ٹاکی پاڑا میں ترنگا لہرایا گیا

نالہ سوپارہ (ایس این بی) نالہ سوپارہ کے ٹاکی پاڑا علاقے میں یوم آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کے ساتھ ایس ایس سی میں کامیاب طلباء کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ ساتھ ہی موجود طلباء کو کاپیاں بھی تقسیم کی گئی۔ اس موقع پر سمیر ڈبرے (کارپوریٹر) نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ اس تقریب میں بڑی تعداد میں شہریوں اور بچوں نے شرکت کی۔

پاپڑی پاڑہ میں قومی یکجہتی کیلئے ریلی

پاپڑی (ایس این بی) آج یوم آزادی کے موقع پر وسئی پاپڑی گاؤں میں ضلع پریشد اردو و مراٹھی اسکول کے ساتھ اور پاپڑی جامع مسجد مدرسے کے طلباء و ٹیچر کے ساتھ گاؤں والوں نے ملکر ایک ریلی نکال کر بھائی چارہ کا پیغام دیا۔ اس موقع پر تمام ہی اسکول کے ٹیچر، فاروق ملا (سماجی خدمتگار)، فیروز خان (وسئی پاپڑی کانگریس صدر)، شمیم خان (کانگریس مہیلا ضلع نائب صدر)، راجن پاٹل (سابق نگرسیوک بہوجن وکاس اگھاڑی)، بھوشن، بندیا ہٹکر تنویر قاضی، مجاز مثال، اور کئی شہری مرد و خواتین بھی اس موقع پر موجود تھے۔ صبح نو بجے سے دس تک یہ ریلی تمام ہی علاقوں سے گزر کر اسکول پر ختم ہوئی۔

بھیونڈی کے خانقاہ احمدیہ میں جشن یوم آزادی

بھیونڈی (محمد اسعد قاسمی/ایس این بی) بھیونڈی شہر کے شانتی نگر علاقہ کے پیرانی پاڑہ میں فیض احمد ٹرسٹ کے زیر اہتمام جاری خانقاہ احمدیہ عالیہ مجددیہ نقشبندیہ المعروف بنام مدرسہ معالم العلوم میں پورے تزک و احتشام کے ساتھ طلباء اور اساتذہ نے مشترکہ طور پر پروگرام ترتیب دے کر صبح آٹھ بجے سے ساڑھے دس بجے تک یوم آزادی کا پروگرام منعقد کیا اور آزادی کے عنوان پر قومی یکجہتی، حب الوطنی کے گیت بھی طلباء و اساتذہ نے پیش کئے۔ قاری محمد اجود اللہ نے پورے شہر سے متعدد معزز مہمانوں کو بھی پروگرام میں شریک کیا اور ٹھیک 10 بجے سب نے مل کر قومی ترانہ سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا پیش کیا اور ننھے ننھے بچوں نے ترنگا لہرایا۔ اساتذہ نے بچوں کو یوم آزادی سے متعلق معلومات دی۔

رضا لائبریری پر پرچم کشائی، ملکی استحکام کا پیغام دیا گیا

مالیگاؤں: (پریس ریلیز) آزادی کی خوشی منانے کے ساتھ اس عزم کا اعادہ ضروری ہے کہ غلامی کے اسباب سے بچ کر ملک کی تعمیر و ترقی کو اہمیت دی جائے۔ ہم نے انگریزی مظالم سے جب آزادی پائی تو فطری تقاضا تھا کہ اس کے فتنہ و حرب سے بھی بچنے کے جتن کیے جاتے اور اس کے مقابل ہندوستانی عناصر کو پروان چڑھایا جاتا، لیکن ہم نے اپنے پاکیزہ تمدن کو چھوڑ کر انگریزی تمدن میں عافیت سمجھ لی۔ ہم نے اپنی معیشت کے استحکام کے بجائے یہود و انگریز کی معیشت مضبوط کی، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ معاشی طور پر ہم ہی کم زور کیے جا رہے ہیں۔ ہمیں اپنی قومی معیشت کی ترقی کے لیے اپنی مصنوعات و تجارت کو فروغ دینا ہے۔ یہی فکر انگریزی تسلط کے ایام میں اسلاف کرام بشمول اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ نے دی۔ اس طرح کا بیان رضا لائبریری پر یوم آزادی 15 اگست کی صبح منعقدہ پرچم کشائی تقریب سے غلام مصطفیٰ رضوی نے جاری کیا۔ فرید رضوی نے کہا کہ ہم ملک کی آزادی کی خوشی مناتے ہوئے یہ عزم کرتے ہیں کہ اپنے مجاہدین علمائے حق کی یادوں کے نقوش تازہ کر کے نسلوں کو ان کی خدمات سے روشناس کرائیں گے۔ محمد سعید رضا نے اپنے بیان میں کہا کہ اعلیٰ حضرت کی تصانیف نے انگریزی تمدن کے خلاف ذہنوں کو ہموار کیا۔ اس موقع پر رضا لائبریری پر ترنگا لہرایا گیا۔ سلام پڑھا گیا۔ ملک کی سلامتی و استحکام کیلئے دعا کی گئی۔

امعۃ الابرار وسئی میں پرچم کشائی کی تقریب

وسئی (ایس این بی) اس بار 15 اگست پر اکثر مدارس و مکاتب میں یوم آزادی کی تقریب بڑے شان و شوکت سے منائی گئی۔ قابل غور طلب بات یہ ہے کہ مدارس کے ذمہ داروں نے یہ ثابت کر دیا کہ ہم غدار وطن نہیں، وطن کے محافظ ہیں۔ محبّ وطن ہے، ہمیں وطن سے محبت کرنا سکھایا جاتا ہے۔ اسی بناء پر وسئی کا معروف ادارہ جامعہ الابرار ہوائی پاڑہ گورائی پاڑہ وسئی (ایسٹ) میں یوم آزادی کی تقریب بڑے جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی۔ ٹھیک صبح 9 بجے مہمان خصوصی گنیش کے ٹی (صدر لائنس کلب وسئی تعلقہ) کے ہاتھوں پرچم کشائی کی گئی اور طلباء عزیز نے قومی ترانے کو خوبصورت آواز و انداز میں پیش کر کے جملہ شرکاء کو خوب خوب محظوظ کیا۔ مہمان خصوصی نے جامعہ کی تقریب یوم آزادی میں شرکت اور یہاں نظام تعلیم و تربیت پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی آزادی میں ہندو مسلم سکھ عیسائی سب کی قربانیاں شامل ہیں۔ اسلئے سب دیش واسیوں کو مل جل کر آگے خود بھی بڑھنا چاہئے اور ملک کو بھی آگے لے جانے کیلئے کوشش کرنا چاہئے۔ جامعہ کے ناظم و مہتمم مولانا محمد شمیم اختر ندوی (صدر جمعیۃ علماء ضلع پالگھر) نے طلباء و طالبات، اساتذہ و مہمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ یوم آزادی کے موقع پر ترنگا لہرانا یہ ایک تاریخی حقیقت کی یاد دہانی کراتا ہے۔ ہمارا ملک کبھی انگریزوں کی غلامی میں تھا۔ انگریز ہمارے حکمران تھے، لیکن سلامی دیجئے ان مجاہدین کو جنہوں نے ملک کو انگریزوں سے آزاد کرانے کیلئے اپنے تن من اور دھن کی بازی لگادی اور اپنے سینوں پر گولیاں کھا کر ملک آزاد کرایا۔ اس لڑائی میں کچھ کم زیادہ کے ساتھ ہندو مسلم سکھ عیسائی سب کی قربانیاں شامل ہیں، مگر ایک افسوسناک بات یہ ہے کہ آزادی کے ستر سال بعد بھی ہمارے ملک کی ایک بڑی آبادی روٹی کپڑے اور مکان کے مسائل سے دوچار ہیں اور آج بھی ایسا لگتا ہے کہ وہ غلامی کی زنجیر میں بندھے ہوئے ہیں۔ ہم سب کو اپنے وطن کے ایک ایک فرد کو سکھ پہونچانے کیلئے مزید کوشش کرنا چاہئے اور ہمارے حکمران کو بھی اس تعلق سے بہت فکر کرنی چاہئے۔ آج بھی ہم لوگ آپس کے بھید بھاو کے شکار ہیں۔ آج ہم سب نیت کریں کہ ہم ملک سے ہر طرح کے بھید بھاو، نفرت کو مٹا کر بھائی چارہ کو فروغ دینگے اور ملک تمام باشندوں کو ساتھ لیکر ملک کو آگے بڑھائینگے۔ جامعہ کے صدر مولانا جنید عالم قاسمی اور اشتیاق بھائی، سبھاش بھائی کے علاوہ سامعین کی ایک بڑی تعداد اس تقریب میں موجود تھیں۔

وسئی مانکپور جامع مسجد کی جانب سے یوم آزادی کی تقریب

وسئی (ایس این بی) وسئی مانکپور جامع مسجد مسلم کمیٹی کی جانب سے آج یوم آزادی کے موقع پر مدرسے کے طلباء نے ایک ثقافتی پروگرام آزادی کی مناسبت سے پیش کیا، جس میں آزادی پر مبنی تقاریر اور نظمیں پیش کی گئیں۔ اس موقع پر پالگھر کے ایڈیشنل ایس پی وجئے کانت ساگر، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس وسئی جینت بنجلے، سینئر پولیس انسپکٹر مانکپور دامودر باندیکر، اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر مانکپور پولیس تھانہ آصف بیگ، پولیس سب انسپکٹر وسئی علیم اللہ نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر مدرسے کے بچوں کو کاپیاں بھی تقسیم کی گئی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں مسجد کے ٹرسٹی حضرات جن میں سمیر مرچنٹ، رضوان خان، سلیم والیانی، افسر شیخ، رفیق، عبدالغنی شیخ، ایڈوکیٹ اشفاق حسین کے ساتھ ایم زاکر نے بھی اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم رول ادا کیا۔

ناسک میں مسلم ریزرویشن کیلئے جل سمادھی

اگر حکومت نے ریزرویشن کے متعلق جلد از جلد فیصلہ نہیں لیا، تو شدید احتجاج و مظاہرہ کیا جائے گا: مسلم آرکشن سنکھرش سمیتی کا مطالبہ

جاوید شیخ

ناسک (ایس این بی) مسلم ریزرویشن کے متعلق قانون کے ماہرین سے صلاح لے رہا ہوں، ایسا گذشتہ چار سال سے وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس کہہ رہے ہیں، لیکن ہنوز اس حکومت کو صلاح نہیں ملی۔ اس طرح سے گذشتہ چار سال سے مسلم ریزرویشن کے متعلق موجودہ حکومت نے مسلمانوں کو پھنسایا ہے۔ اسی بناء پر مسلمانوں کو ریزرویشن بحال کرنے کے مطالبہ کو لے کر مسلم آرکشن سنکھرش سمیتی کی جانب سے ناسک کی گوداوری ندی میں 'جل سمادھی' کا انعقاد کیا گیا۔

سمیتی کے بانی وصدر عزیز پٹھان کی قیادت میں مختار رفیق صابر شیخ، ابراہیم عطار، مادھوری تائی بھدانے، انصار شیخ، نثار کھاٹک، رووٗف موہن، سمجھاجی برگیڈ کے منوج سہانے، سلیم قاضی، قیوم شیخ، شاکر شیخ، صدیقی انصاری، آدم مومن، مبین خان ودیگر کارکنان موجود تھے۔ عزیز پٹھان نے کہا کہ آگھاڑی حکومت کے دور میں مراٹھا سماج کو 16 فیصد اور مسلمانوں کو تعلیم اور روزگار میں 5 فیصد ریزرویشن دینے کا آرڈیننس جاری کیا گیا تھا۔ اس کے خلاف ممبئی ہائی کورٹ میں مفاد عامہ داخل کی گئی تھی۔ اس کے تحت ممبئی ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ مسلمانوں کو تعلیم میں ریزرویشن قائم رکھتے ہوئے نوکریوں میں ریزرویشن کے متعلق بھی معقول موقف اختیار کیا تھا، لیکن حکومت بدل گئی اور بی جے پی کی فردنویس حکومت مہاراشٹر میں آئی اور انہوں نے مسلم ریزرویشن روک رکھا ہے۔ 2014 سے روکے گئے اس ریزرویشن کے متعلق املاک کا کسی بھی طرح سے نقصان نہ کرتے ہوئے یا مشتعل نہ ہو کر پرامن طریقے سے میمورنڈم، دھرنا، گھنٹہ ناد، مورچے ایسے مختلف قسم سے عوام احتجاج و مظاہرے کرنے کے باوجود مسلم ریزرویشن بحال کرنے کے موڈ میں موجود حکومت نہیں ہے۔

نفرت کی سیاست اور الگ الگ سماج میں رنجش پیدا کرنے والی فرقہ پرست بی جے پی حکومت عدالت کے کہنے کے باوجود مسلم ریزرویشن کو بحال کرنے کی بجائے، اس کو نظر انداز کر رہی ہے۔ اس کی مذمت کیلئے ہم نے گوداوری ندی میں جل سمادھی لینے کا فیصلہ لیا تھا۔ اگر ریزرویشن کے متعلق جلد از جلد فیصلہ نہیں لیا گیا، تو شدید احتجاج و مظاہرے کئے جائیں گے۔ ایسا اشارہ عزیز پٹھان نے دیا۔

ہاسٹلوں میں پسماندہ طبقات کا کھانا بند!

کھانا سپلائی کرنے والے ٹھیکیداروں کے بل کی ادائیگی نہیں کرنے کا محکمہ سماجی انصاف کا حکم

اورنگ آباد (ایجنسی) ریاست کے محکمہ سماجی انصاف نے ہاسٹلوں میں رہائش پذیر پسماندہ طبقات کے طلباء کو کھانا کی فراہمی کرنے والے سپلائی کنندگان کو رقم نہیں دینے کا حکم جاری کیا ہے، اس طرح سے سماجی انصاف محکمہ نے پسماندہ طبقات کے طلباء کے منہ کا نوالہ چھین لیا ہے، اس معاملے پر اب ریاستی حکومت سے یہ سوال کیا جا رہا ہے کہ کیا یہی 'سماجی انصاف' ہے۔ واضح ہو کہ ریاست میں پسماندہ طبقات کے طلباء کے 435 ہاسٹل ہیں ان میں تقریباً 45 ہزار طلباء رہ کر تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ سرکاری ہاسٹلوں کے لیے نیا کھانے کا ٹھیکہ دینے کا عمل جاری ہے۔ پہلے والے کھانا سپلائی کرنے والے سپلائر کو اپریل 2018 تک کے لیے ٹھیکہ دیا گیا تھا، انہوں نے اس کے بعد بھی کھانے کی فراہمی جاری رکھی لیکن اب محکمہ سماجی فلاح کے کمشنریٹ کے اسسٹنٹ کمشنر مادھو یدیہ نے یہ حکم جاری کیا ہے کہ اپریل 2018 کے بعد سپلائی کیے گئے کھانے کے بلوں کی ادائیگی نہیں کی جائے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کمشنریٹ کو تین چار ماہ کے بعد ہی کیوں معلوم ہوا کہ اپریل کے بعد بھی کھانے کی سپلائی جاری ہے، اگر ٹھیکے کی مدت ختم ہوگئی تھی تو کھانا کیوں سپلائی کیا گیا اور کس نے کرنے دیا۔ مئی سے ہی سپلائی کیوں نہیں بند کرادی گئی۔ مادھو یدیہ سے جب ذرائع نے رابطہ قائم کیا تو انہوں نے کہا کہ مدت ختم ہونے کے باوجود جو ٹھیکے دار کھانے کی سپلائی کر رہے ہیں ان کو ہی نئے ٹینڈر/عمل فائنل ہونے تک سپلائی کا کام دینے کی تجویز افسر برائے سماجی فلاح و بہبود نے بھیجی تو ہم ان کی مدت میں توسیع کریں گے اور پہلے کے بل بھی دیے جائیں گے۔ ادھر سپلائی کنندگان کا کہنا ہے کہ اپریل سے اگست تک کی مدت میں سپلائی کیے گئے کھانے کے بل کی ادائیگی نہیں ہوگی تو ہم سپلائی کیسے جاری رکھیں گے، اس سے پسماندہ طبقے کے طلباء کو کھانا کیسے مل پائے گا؟

آکولہ کے حکیم احمد اور شفیع قادری قتل معاملہ: مزید 2 افراد گرفتار

دونوں کی گرفتاری کے بعد قتل کیس سے جڑے ملزمین کی تعداد 11 تک پہنچ گئی

آکولہ (ایجنسی) شہر میں سرخیوں رہے حکیم احمد اور شفیع قادری قتل کیس کی تفتیش کے ساتھ ملزمین کی گرفتاری کا بھی سلسلہ جاری ہے۔ اسی کڑی میں پولیس کی مقامی کرائم برانچ نے قتل کیس سے جڑے آکوٹ پھیل علاقے میں رہائش پذیر شیخ ارشاد شیخ ابراہیم اور رضا اللہ شاہ عطاء اللہ کو موٹر سائیکل کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ دونوں کی گرفتاری کے بعد قتل کیس سے جڑے ملزمین کی تعداد 11 تک پہنچ گئی ہے۔ پولیس نے دونوں ملزمین کو عدالت میں پیش کیا، جہاں عدالت نے انہیں پولیس حراست میں رکھنے کا حکم دیا۔

اغواء بتائے گئے حکیم احمد اور شیخ شفیع قادری کا قتل اور ان کی لاش کی برآمدگی کے بعد آکولہ کی آزاد کالونی میں رہائش پذیر تبسم قادری کے علاوہ بلڈانہ ضلع کے جبار خان ستار خان، سید اسلم سید حسین، شیخ مختار شیخ نور، شبیر شاہ انور شاہ، سندیپ آتمارام داتار، شیخ عمران شیخ قادری اور سید اقبال محمد حسین کو گرفتار کیا گیا تھا۔

اس کے بعد تصور قادری کی چھوٹی بہن کے شوہر ایوب محل میں رہائش پذیر اور فی الحال آزاد کالونی میں رہ رہے سید محفوظ سید محبوب کو بھی گرفتار کیا گیا تھا، انہیں 16 اگست تک پولیس حراست میں رکھنے کا حکم عدالت نے دیا ہے۔ آکوٹ پھیل سے گرفتار کئے گئے ملزمین کے ساتھ ایک موٹر سائیکل نمبر ایم ایچ 28 کے 636 بھی ضبط کی گئی ہے۔ دونوں ملزمین کی گرفتاری شہر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اومیش مانے پاٹل اور ایل سی بی کے انسپکٹر کیلاش ناگرے کی قیادت میں پی ایس آئی چندر کانت متابادے، اے ایس آئی اشوک چاٹی، سپاہی شیخ حسن، عبدالمجید اور اعجاز احمد نے کی۔

معاملے کی تفتیش میں آکولہ کے ایک مزید شخص کے نام کا انکشاف ہونے کے بعد ایل سی بی کا دستہ اسے گرفتار کرنے میں مصروف ہے۔ واردات کے بعد فرار بتائے جا رہے ملزم کے گجرات جانے کی معلومات ملتے ہی ایل سی بی کا ایک دستہ گجرات جا پہنچا، لیکن اس کے وہاں سے بھی فرار ہو جانے کی اطلاع ملتے ہی دستہ کو خالی ہاتھ لوٹنا پڑا۔

ہمیں فخر ہے، ہم ہندوستانی ہیں

روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA MUMBAI

سہارا انڈیا ماس لیوی یشن کے لئے پرنٹر پبلشر **ضیاء قادری** نے ڈانگٹ میڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ، مہرہ اسٹیٹ، ساکی وہار روڈ، اندھیری (ایسٹ) ممبئی 400072 میں چھپوا کر سہارا انڈیا پوائنٹ، سی ٹی ایس 40-44 ایس وی روڈ، گورے گاؤں (ویسٹ) ممبئی 400104 سے شائع کیا۔

ریزیڈنٹ ایڈیٹر: **سید نفیس حسن عابدی** *

For Sahara India Mass Communication Printed by **Zia Qadri**, Dangat media pvt. ltd. Mehra Estate, Saki Vihar Rd. Andheri (E) MUMBAI 400072 and published by him from Sahara India Point, CTS 44-40, SV Rd. Goregaon (W) MUMBAI400104.

Resident Editor
Saiyed Nafis Hasan Abidi*

ٹیلی فون ممبئی آفس: 022-42931881
شعبہ اشتہارات: 9967654052
سرکولیشن: 9702344433
ای میل: saharaurdunews@gmail.com
سال:12 شمارہ :3616
R.N.I.NOMAHURD/2006/20783
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA (MUMBAI)
Regd: UP/BR/GZB-208/2015-17

ہوائی خرچ: کاٹھمنڈو، احمد آباد، بنگلور، کوئمبٹور، مدراس، پورٹ بلیئر، ترویندرم اور آگے 20 پیسے۔ بھونیشور، وشاکھاپٹنم، وجے واڑا 15 پیسے اور آگے ریل یا بس سے 20 پیسے، ڈبرو گڑھ، گوہاٹی، رانچی، جودھپور، ادے پور، کانپور اور آگے 10 پیسے، اندور، کھجوراہو، بھوپال، رائے پور، وارنسی، جموں، سرینگر اور آگے 5 پیسے۔

* اس شمارہ میں شائع شدہ تمام خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کے لئے ذمہ دار۔

روزنامہ راشٹریہ سہارا
'یعنی مکمل سچ'

ممبرا میں کالسیکر اسپتال کے ڈائلیسس مرکز کی توسیع

ہر مہینہ 200 چکر کا ڈائلیسس مفت مہیا کرائے گا اسپتال

ممبرا: (پریس ریلیز) ملٹی اسپیشلٹی کالسیکر اسپتال نے آج اپنے ڈائلیسس مرکز کا افتتاح کیا، جو توسیع کئے جانے کے بعد اب اس کی گنجائش 12 بستروں کی ہوگئی ہے۔ جس سے پورے تھانے کے علاقے میں یہ سب سے بڑا ڈائلیسس مرکز بن گیا ہے۔ اس میں توسیع کا مقصد زندگی برقرار رکھنے کیلئے ڈائلیسس علاج کو انجام دینا ہے۔ اس موقع پر کالسیکر اسپتال کی سی ای او ڈاکٹر عافرین سودا گر نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہماری توسیعی منصوبہ کے تحت ہمارے ڈائلیسس سنٹر ہماری اہلیت کو بڑھانے کیلئے یہ انتہائی ضروری تھا۔ اسلئے کہ محدود وسائل کی وجہ سے بڑھتی ہوئی مریضوں کی تعداد کی وجہ سے ہم بہت سے مریضوں کا علاج نہیں کر پا رہے تھے۔ اب انتہائی جدید مشین والی 12 بستر ہمارے پاس ہے اور ہم ہر مہینہ 1500 سے زائد ڈائلیسس انجام دینے کی توقع رکھتے ہیں۔ الحمد ٹرسٹ کے صدر ڈاکٹر نظیر جوالے جو کالسیکر اسپتال کا انتظام کرتے ہیں، انہوں نے میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چونکہ ہمارے عزیز مرحوم حاجی کالسیکر بانی الحمد ٹرسٹ، ہمیشہ ضرورت مند اور غریبوں کی مدد کیا کرتے تھے۔ لہذا ہم بھی ان کے بتائے طریقے کے مطابق کام کریں گے اور غریبوں اور ضرورت مند لوگوں کو ہر مہینہ 200 چکر ڈائلیسس مفت فراہم کرائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم جلد ہی اسپتال میں اونکولوجی شعبہ بڑھائیں گے، جو غریب مریضوں کے کینسر کے علاج کا بہت ہی کم قیمت میں مدد کرنے میں معاون ہوگا۔ جدید ڈائلیسس سنٹر کی چند خصوصیات میں فی مہینہ 1500 ڈائلیسس کی اہلیت، گردہ کے علاج کے معاملے میں ماہر ڈاکٹر کی نگرانی میں علاج، تعلیم یافتہ اور تجربہ کار تکنیک کار۔ اس موقع پر معروف فلم اداکار رضا مراد بھی موجود تھے۔ انہوں نے ٹرسٹ کے تحت چلائے جا رہے اس اسپتال کے قدم کی تعریف کی اور کہا کہ جس طرح اسپتال ضرورت مند لوگوں کیلئے آگے آیا ہے، یہ قابل تحسین اور قابل تقلید عمل ہے۔ ڈائیلاسس سینٹر کے توسیع کے پروگرام میں انجمن اسلام کے صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی اور کلیان اسمبلی حلقہ سے شیوسینا کے رکن اسمبلی سبھاش بھوئیر، سابق میونسپل کارپوریٹر سید علی اشرف و دیگر اہم شخصیات موجود تھیں۔

بھیونڈی: طیب مسجد کے پاس بکرا بازار شروع

بھیونڈی (محمد اسعد قاسمی/ایس این بی) بھیونڈی شہر کے اوچت پاڑہ اور کھنڈو پاڑہ کے درمیان طیب مسجد کے پاس بکرا بازار شروع ہو چکا ہے۔ اب تک اس سلسلے میں یہ بات گشت کرتی رہی ہے کہ اس بار بازار اپنی پرانی جگہ یعنی اوچت پاڑہ میں نہیں لگے گا، مگر ایسا کچھ بھی نہیں ہے، بلکہ کارپوریشن نے بازار کا بینر بھی حسب سابق پرانی جگہ پر لگایا ہے اور بڑی تعداد میں بکرے بھی وہاں آچکے ہیں۔ بازار سمیتی کے ملازمین بکرا خریداروں کو رسید دے کر پیسے بھی بٹورنے میں مصروف ہوگئے ہیں، حالانکہ بازار کیلئے ایک پیسے کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔ بارش مسلسل جاری ہے۔ بکروں کے ساتھ بکرے مالکان بھی بھیگ کر بیمار ہو رہے ہیں۔

میرا بھائندر میں خواتین محافظ گاڑی کا افتتاح

بھائندر (ایس این بی) میرا بھائندر شہر ہو، یا کوئی اور شہر ہر جگہ خواتین اور معصوم لڑکیوں کے ساتھ چھیڑ خانی کے ساتھ، چین اسنیچنگ، معصوم لڑکیوں کو اغواء کرنے، زور زبردستی کرنے جیسی کئی واردات پر قابو پانے کیلئے خواتین محافظ دستے کا قیام وقت کی ضرورت ہے۔ لہذا میرا بھائندر کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اتل کلکرنی نے خواتین کے تحفظ کو اولیت دیتے ہوئے میرا بھائندر علاقے کیلئے خواتین محافظ دستے کیلئے ایک گاڑی فراہم کی، جس کا افتتاح انہیں کے ہاتھوں سے کیا گیا۔ تھانے ضلع شہری علاقے کے ایس ڈی پی او اتل کلکرنی نے میرا بھائندر علاقہ کیلئے خواتین محافظ دستے کی تشکیل کی ہے۔ خواتین محافظ دستے کیلئے فراہم کی گئی گاڑی کا افتتاح گزشتہ روز گیارہ بجے میرا بھائندر شہر میں بڑی تعداد میں خواتین کی موجودگی میں ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ اتل کلکرنی کے ہاتھوں ہوا۔ اس موقع پر خواتین سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی تکلیف یا پریشانی کے وقت اس نمبر 02228044576 پر رابطہ قائم کریں۔ فوراً سے پیشتر خواتین محافظ دستے کی ٹیم ان کی مدد کیلئے تیار رہے گی۔

این سی پی پونے شہر صدر عہدے پر چیتن توپے کی تقرری

پونے (جاوید شیخ/ایس این بی) گذشتہ کئی دنوں سے پھیلی این سی پی کے پونے شہر صدر عہدے میں بے چینی گذشتہ روز ختم ہوگئی۔ اس عہدے کی ریس میں اعلیٰ عہدیداران کو پچھاڑتے ہوئے پونے میونسپل کارپوریشن میں مخالف پارٹی لیڈر چیتن توپے نے بازی ماری۔ اس میں پونے شہر عہدے کیلئے چیتن توپے کو تقرر کیا گیا ہے۔ بہرحال ان کے شہر صدر عہدے پر تقرری کے بعد اب میونسپل کارپوریشن میں مخالف پارٹی لیڈر کی کمان این سی پی کے کس لیڈر کو سونپی جائے گی اب اس کی بے چینی بڑھ گئی ہے۔ گذشتہ سال میونسپل کارپوریشن انتخاب میں ہار کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے شہر صدر و رکن پارلیمنٹ وندنا چوہان نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیا تھا۔ اس کے بعد سے ہی نئے شہر صدر کو لے کر این سی پی میں مقابلہ آرائی شروع ہوگئی تھی۔ حالانکہ پارٹی ہائی کمان نے چوہان کو صدر عہدے پر قائم رکھنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے بعد دوبارہ شہر صدر عہدے کی بحث تب شروع ہوئی جب وندنا چوہان کو دوبارہ راجیہ سبھا کا ممبر چن لیا۔ اسی دوران سابق نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے ہلا بول آندولن کے دوران پونے شہر صدر عہدے پر نئے چہرے کو موقع دینے کا اعلان کیا تھا۔